السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس سو اونٹ ہیں لیکن سال کا بیشتر حصہ وہ انہیں چارہ دے کر پالتا ہے۔ کیا ان اونٹوں میں زکاۃ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جانور اونٹ یا گائے یا بکری اگر پورے سال یا سال کا بیشتر حصہ خود چر کر اپنے پیٹ نہیں بھرتے تو ان میں زکاۃ واجب نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں میں زکاۃ واجب ہونے کے لیے ان کا سائمہ (یعنی خود چر کر پیٹ بھرنے والا) ہونا شرط قرار دیا ہے اس لیے اگر مالک نے سال کا بیشتر یا نصف حصہ جانوروں کو چارہ کھلا کر پالا ہے تو ان میں زکاۃ واجب نہیں الا یہ کہ وہ جانور تجارت کی کی غرض سے رکھے گئے ہوں تو ایسی صورت میں ان میں زکاۃ واجب ہوگی اور وہ دیگر سامان تجارت مثلاً خرید و فروخت کے لیے تیار کی گئی زمین اور گاڑی وغیرہ کے حکم میں ہوں گے اور سونے اور چاندی کے اعتبار سے نصاب کو پہنچ جانے پر ان میں اسی حساب سے۔ جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے۔ زکاۃ واجب ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:162

محدث فتویٰ